السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میری بیوی پر غسل جنابت لازم ہو گا جبکہ ہم ہم بستر ہوں اور دخول ہو جائے مگر رحم میں انزال نہ ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں اس پر غسل جنابت ہو گا جب دخول ثابت ہو جائے، کم ہو یا زیادہ، کیونکہ حدیث میں ہے:

اِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الْاَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ الْغُسْلُ وَاِنْ لَمْ يُنْزِلْ

''جب مرد اپنی اہلیہ کے چار شاخوں میں بیٹھے اور اس کے ساتھ کوشش کرے تو غسل واجب ہو گیا خواہ انزال نہ بھی ہو۔'' (صحیح بخاری، کتاب الغسل، باب اذا التقی الختانان، حدیث: 291 و صحیح مسلم، کتاب الحیض، باب نسخ الماء من الماء، حدیث: 348۔ سنن النسائی، کتاب الطھارۃ، باب وجوب الغسل اذا التقی الختانان، حدیث: 191۔)

اور دوسری حدیث میں ہے:

''(جب دو ختنے مل جائیں تو غسل واجب ہو گیا۔'' (سنن ابن ماجہ، کتاب الطھارۃ وسننھا، باب ماجاء فی وجوب الغسل اذا التقی الختانان، حدیث: 608 ومسند احمد بن حنبل 239/6، حدیث: 26067۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 172

محدث فتویٰ